دل کی بات

سی ٹی بی ٹی پر دستخط............ملکی سلامتی و دفاع کی موت

بھاری مینڈیٹ والے اور طیارہ اغواء کیس کے بھاری ملزم نواز شریف امریکہ کو بہت پیارے تھے۔ ان کے اقتدار کے آخر دنوں میں سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کے لئے امریکی دباؤ شدت اختیار کر گیا تھا اگرچہ وہ اور ان کی مسلم لیگ امریکہ بہادر کو اس معاہدے پر دستخط کرنے اور انگوٹھے لگانے کی مکمل یقین دہانی کرا چکے تھے۔ مگر امریکی چاپلوسی کے باوجود اقتدار پھر بھی نہ بچا سکے۔ شاید یہ کام موجودہ حکومت سے بہتر انداز میں لینا مقصود تھا۔ ہمارے موجودہ وزیر خارجہ عبدالستار جو کبھی سی ٹی بی ٹی کے شدید مخالف تھے آجکل شدید ترین حامی ہیں۔ وہ اپنے بیانات سے قومی مورال ڈاؤن کر کے اس امریکی فرمان پر دستخط کی فضا ہموار کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ کا یہ کہنا کہ ''صرف چند لوگ سی ٹی بی ٹی کی مخالفت کر رہے ہیں'' سراسر غلط اور خلاف حقیقت ہے۔ سی ٹی بی ٹی کا اصل ہدف ہمارے ہاتھ پاؤں کاٹ کر ہمیں لولا لنگڑا اور غیر مسلح کرنا ہے۔ قرائن سے تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت درونِ خانہ ملک و قوم کو سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں سے مشرف کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ ہمارا خیال نہیں یقین ہے کہ یہ فیصلہ ملکی و قومی آزادی، خود مختاری، سلامتی اور دفاع کی موت ہے۔ آخر اس پابندی کو قبول کرانے میں امریکہ کا کوئی تو مفاد ہے؟ ورنہ اس کے عوض بھاری اقتصادی امداد و تعاون کی پیشکش اور لالچ بے معنی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ۴۴ ممالک نے اس معاہدے کی توثیق نہیں کی امریکہ، روس اور چین کی حکومتیں بھی اس کی توثیق میں ناکام رہیں۔ امریکی سینٹ کی اکثریت اس کی مخالف ہے اور اس نے منظوری نہیں دی۔ بھارت جو پاکستان کی سلامتی کے لئے مستقل خطرہ ہے وہ اس پابندی کو قبول کرنے سے انکاری ہے۔ پھر صرف پاکستان پر اتنا شدید دباؤ کیوں؟ اسلامی دنیا میں پاکستان واحد ایٹمی طاقت ہے اور یہودی و عیسائی کسی مسلمان ملک کو دفاعی اعتبار سے اتنا طاقتور نہیں دیکھ سکتے۔ سی ٹی بی ٹی صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی گھری سازش ہے۔ بظاہر تو اس معاہدے میں ایٹمی پروگرام کو جہاں ہے وہیں روکنا مقصود ہے مگر اس کے بعد ''این پی ٹی'' ہے جس کا مقصد اس پروگرام کو مکمل طور پر رول بیک کرنا ہے۔ پاکستان کے نامور ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر ثمر مبارک مند نے اسلام آباد میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ''پاکستان کے پاس کمپیوٹر کے ذریعے ایٹمی تجربہ کرنے اور ایٹمی صلاحیت جانچنے کا کوئی طریقہ نہیں مگر سی ٹی بی ٹی پر دستخط کے بعد پاکستان کمپیوٹر کے ذریعے بھی تجربہ نہیں کر سکے